|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر : 144611230168

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میت کا انتقال 2021 میں ہوا،اور ورثاء میں 5 بیٹے ،4بیٹیاں اور ایک بیوہ ہے اور ترکہ کہ کل رقم (65000)ہزار روپے ہے یہ ان کے درمیان کس طرح تقسیم ہوگا۔

مستفتی:عبد اللہ

(معرفت طالب علم عبدالرحمن،درجہ ثانیہ)

03184904471

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحوم نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (16) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو(2) حصے،مرحوم کے ہرایک بیٹے کو(2)حصے،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(1)حصہ دیا جائے گا۔

|  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 8/16 | | | | | | | | | |
| بیوہ | بیٹا | بیٹا | بیٹا | بیٹا | بیٹا | بیٹی | بیٹی | بیٹی | بیٹی |
| 1 | 7 | | | | | | | | |
| 2 | 2 | 2 | 2 | 2 | 2 | 1 | 1 | 1 | 1 |

یعنی اگر ترکہ یہی(65000) روپے ہوتو اس میں سےمرحوم کی بیوہ کو (8125)روپے،مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو( 8125)روپے اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(4062.5)روپے،اور دیے جائیں گے۔



23/11/1446ھ

21/05/2025ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

23/11/1446ھ

21/05/2025ش